مردم شماری اور قادیانی
شیخ سعدی کی شیخ آدم بنوری
مولانا ہزاروی
افادات شیخ الحدیث
مولانا فضل محمد
مولانا فضل سبحانی

افکار و اخبار

مردم شماری اور قادیانی ملتِ اسلامیہ کی عظیم قربانیوں اور طویل جد وجہد کے بعد قادیانی امت کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے ۷۴ء میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا۔ اسلامیان پاکستان نے اطمینان کا سانس لیا۔ کہ اسلامی عقائد اور ملکی سالمیت کے خلاف مسلسل سازشیں کرنے والے گروہ کو ملک کے آئین میں اس کا صحیح مقام دے دیا گیا ہے۔ اور غیور مسلمانوں کی قربانیاں رنگ لائی ہیں۔ مگر یہ اطمینان دیرپا ثابت نہ ہوا۔ اور ۷۴ء کے بعد سے نہ صرف یہ کہ کسی حکومت نے پارلیمنٹ کے فیصلہ کے قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ابھی تک کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا۔ بلکہ قادیانی گروہ کھلم کھلا آئین کے اس فیصلہ کے خلاف زبانی و عملی بغاوت کر رہا ہے۔ قادیانی امت کے سربراہ مرزا ناصر نے گذشتہ دنوں لندن میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے اس فیصلہ کو تسلیم نہ کرنے کا اعلان کیا۔ اور حال ہی میں چودھری ظفر اللہ خان قادیانی نے پاکستان کے مختلف شہروں میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

آئین کے خلاف قادیانیوں کی بغاوت کی تازہ ترین مثال حالیہ مردم شماری کے دوران سامنے آتی ہے۔ کہ قادیانی گروہ پورے ملک میں مرزا ناصر کی ہدایت پر اپنے آپ کو مسلمانوں کی فہرست میں درج کرا رہے ہیں اور مردم شماری کے قواعد کے مطابق شمار کنندگان قادیانیوں کو ان کے کہنے پر مسلمان لکھنے پر مجبور ہیں۔

قادیانیوں کے اس طرزِ عمل سے نہ صرف پارلیمنٹ کے فیصلہ کی توہین اور خلاف ورزی ہو رہی ہے بلکہ اس عظیم فیصلہ اور ملتِ اسلامیہ کی طویل جد وجہد اور قربانیوں کا مقصد ہی فوت ہو کر رہ جاتا ہے۔ اور یہ صورت حال مسلمانوں کے لئے ناقابلِ برداشت حد تک تشویشناک بھی ہوتی جا رہی ہے۔ اس لئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ آئینی فیصلہ کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مردم شماری کے قواعد میں ضروری ترامیم کی جائیں تاکہ کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہ لکھوا سکے۔ اور اسے سنگین جرم قرار دے کر سخت کارروائی کی جائے۔

نیز ہم تمام مکاتبِ فکر علمائے کرام۔ دینی کارکنوں اور راہنماؤں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس صورتِ حال کے بارے میں اپنے خطبات و بیانات میں تفصیلی روشنی ڈالیں اور حکومت و عوام کو قادیانی طرزِ عمل کے سنگین نتائج سے آگاہ کریں۔ علاوہ ازیں جملہ اہلِ اسلام سے بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے گرد و پیش قادیانیوں پر کڑی نظر رکھیں۔ اور اگر کوئی قادیانی خود